اِک انمول ہستی

پس منظر

یوم والد کو منانے کا آغاز یا یہ سوچ ایک لڑکی نے رکھی تھی جو واشنگٹن میں رہتی تھی۔ اس لڑکی کا نام سونیرا تھا۔ وہ سولہ سال کی تھی اسے یہ احساس ہوا کہ اگر مدرز ڈے منایا جاتا ہے تو فادرز ڈے کو اہمیت کیوں نہیں دی جاتی۔ جب اس نے مدرز ڈے کے حوالے سے سنا اور دیکھا کہ یہ ایک مذہبی اور اخلاقی قدر ہے جو معاشرے کے لیے نصیحت آموز ہے تو اس نے کہا کہ فادرز ڈے کو بھی ترجیح دی جائے۔ سونیرا نے جب اپنے باپ کی اس قربانی کو دیکھا کہ ان کی ماں کی وفات کے بعد اس کے باپ نے دوسری شادی نہ کی اور ماں بن کر اپنے بچوں کو پالا۔ پھر اس نے کوشش کی کہ باپ کی خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا جائے۔ سونیرا کی کوششوں کی بدولت ہی ۱۹۶۶ میں یہ دن صدر لائینڈن جانسن کے حکم سے سرکاری طور پر جون کے تیسرے اتوار کو فادرز ڈے منایا جانے لگا۔ کیونکہ سونیرا کے باپ جیکسن سمارٹ کی سالگرہ ۱۷ جون کو ہوتی تھی اور اسی مناسبت سے اب یومِ والد ہر سال جون کے مہینے میں منایا جاتا ہے۔

والد کی محبت

یہ فطری امر ہے کہ اکثر لوگوں کا پیار اپنی ماں سے زیادہ ہوتا ہے کیونکہ حقیقت ہے کہ جو ہمارے زیادہ قریب رہتا ہے اسی سے زیادہ پیار ہوتا ہے۔ مگر ماں کے علاوہ بھی ایک ایسی ہے جو ہمیں بہت پیار کرتی ہے اور ہمارے پیار میں وہ اپنی ساری زندگی محنت اور مشقت میں گزار دیتی ہے۔ اور ہم نے شاید کبھی یہ سوچنا بھی مناسب نہیں سمجھا کہ وہ ہستی ہمارے لیے کتنی پریشانیوں کا سامنا کرتی ہے۔ دن ہو یا رات، آندھی ہو یا طوفان، گرمی ہو یا سردی، دھوپ ہو یا برسات، وہ ہستی مسلسل ہمارے لئے کام کرتی ہے۔ اور وہ عظیم ہستی کوئی اور نہیں وہ ہستی ہے **باپ** یہی وہ ہستی ہے جو اپنی اولاد کی خوشیوں کے لیے اپنی خوشیاں بھول جاتا ہے۔ بچوں کی خواہشات کو پورا کرنے کی خاطر اپنی ہر خواہش قربان کر دیتا ہے۔ باپ ایسی شخصیت ہے جو اپنے بچوں کی جیت کی خاطر اپنا سب کچھ ہار جاتا ہے۔

والد کی خوبیاں

والد ایک ذمہ دار شخص ہوتا ہے اگر والد کو ایک ذمہ دار ڈرائیور سے تشبیہ دی جائے تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ وہ گھر کی گاڑی کو اپنے خون پسینے

آج کے اتنی ترقی یافتہ دور میں بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جو یوم والد کو اتنی اہمیت نہیں دیتے جتنی دینی چاہیے۔اس لیے آج کا یہ دن ہم سب کو اور خاص طور پر ان لوگوں کو جو یومِ والد کو اہمیت نہیں دیتے یہ پیغام دیتا ہے کہ وہ اپنے والدوں کی عزت کریں اور ان کی خدمت کریں کیونکہ بائبل مقدس بھی باپ کی عزت کرنے کا حکم دیتی ہے۔یشوع بن سیراخ کی کتاب میں لکھا ہے۔اپنے کاموں اور اپنی باتوں میں کمال صبر کے ساتھ اپنے باپ کی عزت کرو۔پھر یہ بھی لکھا ہے جو اپنے باپ کی عزت کرتا ہے وہ اپنے گناہوں کا کفارہ دیتا ہے اور ان سے باز رہتا ہے اور ہر روز اس کی دعا قبول کی جائے گی۔

مختصر یہ کہ باپ کی مہربانیوں، قربانیوں اور شفقتوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔بات کی عظمت کو ترازو میں تولا نہیں جا سکتا اور نہ ہی باپ کی خدمات کو قلمبند کرنا یا بیان کرنا آسان ہے۔کیونکہ اولاد تو اپنے باپ کے پسینے کی ایک بوند کی قیمت بھی ادا نہیں کر سکتی۔نیز باپ تو خدا کی طرف سے دیا ہوا ایک انمول تحفہ ہے اور جو ہستی انمول ہو اس کا کوئی مول ہو ہی نہیں سکتا۔خدا سے دُعا ہے کہ وہ تمام والدوں کو عمر کی درازی، اچھی صحت عطا کرے اور ان کا سایہِ شفقت ہمیشہ بچوں پر سلامت رکھے۔آمین

آپ سب کو عالمی یومِ والد مبارک ہو۔